## ایف ایف سی ماڈل سکول موسم گرماکی چھٹیوں کاکام

جماعت: چہارم

مضمون: اسلامیات

میچر: مس مصباح میرعباس

ناظرہ: سورۃ الماعون "سورۃ لہب، کلمات نماز صفحہ نمبر 4، حدیث نمبر 2، 1 مع ترجمہ کتاب سے، مسنون دعائیں سونے کی دعاجاگئے کی دعاصفحہ نمبر 7۔

اساق: فرشتوں پر ایمان،روزه صوم،سادگی، دیانت داری، حضرت ابراہیم، دعوت و تبلیغ، سفر طا نُف

(نوٹ) مندرجہ ذیل تمام اسباق کی ورک شیٹ سے سوالات وجو ابات یاد کریں اور کتاب سے بک درک یاد کریں۔

نیز ناظرہ زبانی یاد کر کے آئیں۔اور پارہ نمبر 9 تجوید کے ساتھ پڑھ کے آئیں دیکھ کے آپ سے سناجائے گا۔

مخضر سوالات وجوابات \_

س۔ فرشتے کن چیزوں کے محتاج نہیں ہیں؟

ج۔ کھانے، پینے اور سونے کے۔

س۔ فرشتے اپناکام کس کے تھم سے سرانجام دیتے ہیں؟

ج۔ اللہ تعالی کے تھم سے۔

س-كراما"كاتبين كي ذمه داريال لكصير-

ح۔بیہ معزز فرشتے انسان کے اچھے اور برے اعمال لکھتے ہیں۔

س۔ فرشتوں کے بارے میں اللہ تعالیٰ کا کوئی ایک فرمان لکھیں۔

-رتجمه:<u>-</u>

"الله تعالی انہیں جو تھم دیتاہے وہ اس کی نافر مانی نہیں کرتے اور وہی کرتے ہیں جن کا انہیں تھم دیاجا تاہے "۔

تفصيلي سوالات وجوابات۔

س\_فرشتول كاتعارف لكهيل\_

1- حفرت جبرئيل 2- حفرت ميكائيل 3- حفرت اسرافيل

4- حضرت عزرائيل 5- كراما "كاتبين 6- منكر نكير 7- محافظ فرشة

س\_فرشتوں کے طرز عمل سے ہمیں کیاسبق ملتاہے؟

ج۔ فرشتے ہر وقت اللہ تعالیٰ کی عبادت میں مشغول رہتے ہیں، وہ اللہ تعالیٰ کے احکام کی پیر وی کرتے ہیں، ہمیں مجھی چاہیے کہ ہم اللہ تعالیٰ کی عبادت کریں اور اس کا ہر تھم مانیں۔

روزه،صوم

مخضر سوالات وجوابات۔

س۔ شریعت کی اصطلاح میں روزہ سے کیامر ادہے؟

ج۔ شریعت کی اصطلاح میں صبح صادق سے لے کر غروب آفتاب تک کھانے پینے سے رک جانے اور دیگر خواہشات کو چھوڑنے کا نام روزہ ہے۔

س ـ روزے کی فرضیت کے بارے میں قرآن مجید کی آیت کا ترجمہ لکھیں۔

ح-ترجمه:

"مومنو!تم پرروزے فرض کیے گئے ہیں جس طرح تم سے پہلے لو گوں پر فرض کیے گئے تاکہ تم پر ہیز گار بن جاؤ"

س\_رمضان المبارك سے ہمیں كس طرح فائدہ اٹھاناچا ہيے؟

ج۔ ہمیں چاہیے کہ ہم رمضان المبارک میں زیادہ سے زیادہ عبادت کریں، کثرت سے قر آن کی تلاوت کریں اور زیادہ سے زیادہ غریبوں کی مدد کریں۔

س\_روزے کے فوائد لکھیں۔

ج۔ 1۔ روزے دار کی دعا قبول ہوتی ہے 2۔ روزہ رکھنے سے اللہ تعالیٰ کی رضا اور قرب حاصل ہوتا ہے۔

تفصيلی سوالات وجوابات۔

س۔روزے کی اہمیت و فضیلت بیان کریں۔

ج۔روزہ اسلام کا اہم رکن ہے،روزہ ہر عاقل بالغ اور مسلمان پر فرض ہے البتہ جو شخص بیار ہویاسفر میں ہوں تواسے روزہ چھوڑنے کی اجازت ہے لیکن بعد میں رکھناضر وری ہے۔روزے کا مقصد انسان کے اندر تقویٰ پیدا کرناہے۔

س-اعتكاف اور شب قدركي اہميت بيان كريں۔

ے۔رمضان المبارک کے آخری دس دنوں میں مسجد میں اعتکاف کرنانبی کریم مُنگالیا یُم کی سنت ہے، نبی کریم مُنگالیا یُم رمضان المبارک کے آخری عشرے میں اعتکاف فرماتے تھے،اسی طرح شب قدر رمضان کے آخری عشرے میں تلاش کرنی چاہئے،شب قدر ہزار مہینوں سے بہتر رات ہے۔

سادگی

مخضر سوالات وجوابات \_

س\_سادگى سے كيامرادىج؟

ج۔سادگی سے مرادیہ ہے کہ بناوٹ اور تکلفسے پاک زندگی بسر کرنا۔

س\_بناوك اور تكلفسے كيامر ادب؟

ج۔سادگی کامتضاد بناوٹ اور تکلف ہے بناوٹ کامطلب بیہ ہے کہ اپنے آپ کووہ ظاہر کرناجو آپ حقیقت میں نہ ہوں۔

س- نبي كريم مَلْ لَيْدُوْم كَي زندگى كس چيز كانمونه تقى؟

ج۔ نبی کریم مَلَا اللّٰہُ کِم کی زندگی اعلی اخلاق کا بہترین نمونہ تھی۔ آپ مَلَا لَیْکِمْ نے زندگی بھر بناوٹ اور تکلفسے کام نہیں لیا تھا۔

س- آپ اپنی زندگی میں سادگی کس طرح اپناسکتے ہیں؟

ج۔ ہمیں چاہیے کہ ہم ہمیشہ سادگی اختیار کریں اور نمود و نمائش سے بچیں ہمیں قناعت پیندی اختیار کرنی چاہیے تا کہ ہم اللہ تعالیٰ کے شکر گزار بندے بن سکیں۔

تفصیلی سوالات وجوابات۔

س\_اسوه حسنه کی روشنی میں سادگی کی اہمیت بیان کریں۔

ے۔ آپ مَنْ اللّٰهُ عَلَيْ کَی زندگی سادگی کا بہترین نمونہ تھی۔ آپ مَنْ اللّٰهُ عَلَیْ اللّٰہِ اللّٰمِ اللّٰ

س۔سادگی کے پاپنچ فوائد لکھیں۔

ح-1-سادگی اپنانے سے اللہ تعالی خوش ہوتے ہیں۔

2۔سادگی اپنانے سے زندگی میں سہولت اور آسانی پیداہوتی ہے۔

3۔سادگی اپنانے سے مالی پریشانیوں کاسامنانہیں کرناپڑتا۔

4۔سادگی اپنانے سے انسان حرام کی کمائی سے محفوظ رہتا ہے۔

5۔سادگی اطمنان اور سکون کازر بعہ ہے۔

مخضر سوالات وجوابات

س1- دیانت داری سے کیامر ادہے؟

ج۔ دیانت داری کامطلب میہ ہے کہ ہر کام کو ایمان داری اور نیک نیت کے ساتھ کرنا۔

س2-بددیانت شخص کسے کہتے ہیں؟

ج۔جو شخص امانت میں خیانت کر تاہواہے بددیانت شخص کہتے ہیں۔

س3۔ دیانت داری کے بارے میں اللہ تعالٰی کا کوئی ایک فرمان لکھیں۔

ج-ترجمه

"الله تعالى تنهيس تمكم ديتاہے كه امانت والوں كى امانتيں ان كے حوالے كر دياكرو"

س4۔ دیانت داری کے معاشر بے پر دواٹرات لکھیں۔

ج۔ دیانت داری کی وجہ سے معاشرے پر امن اور خوشحال ہوتے ہیں۔

دیانت داری کی وجہ سے کاروبار میں برکت ہوتی ہے اور رزق میں اضافہ ہو تاہے۔

تفصيلي سوالات وجوابات

س1۔ دیانت داری کی اہمیت بیان کریں۔

ج۔اللہ تعالٰی نے قرآن مجید میں اپنے بندوں کی جو صفات بیان کی ہیں ان میں سے دیانت داری ایک اہم صفت

اسی طرح قر آن مجید میں تھم دیا گیاہے کہ ہر کام کی ذمہ داری اس شخص کو دی جائے جو اس کام کو کرنے کی اہلیت ر کھتا ہو۔ نااہل لوگوں کو ذمہ داری نہ سونپی جائے۔ س2۔ دیانت داری کے بارے میں نبی اکرم گااسوہ حسنہ بیان کریں۔

ج۔ نبی اکرم نے فرمایا:۔

ترجمه: "جس میں امانت نہیں اس میں کوئی ایمان نہیں"

رسول پاک مَنَافِیْنِم مکہ مکرمہ میں امانت داری اور دیانت داری کی وجہ سے صادق اور آمین کے نام سے مشہور تھے لوگ بغیر کسی خوف کے آپ کے پاس اپنی امانتیں رکھواتے تھے۔ آپ مَنَافِیْنِم کی دیانت داری کی شہرت سن کر حضرت خدیجہ لئے آپ کو اپنے کاروبار میں شریک کیا۔

حضرت ابراہیم ٔ

مخضر سوالات وجوابات

س1-نمرود كون تفا؟

ج\_نمرود عراق كاايك ظالم بإدشاه تھا۔

س2-"ار"ك لو گون كاكياعقيده تها؟

ج۔ "ار" کے لوگ بتوں کی پوجہ کرنے کے ساتھ سورج، چاند اور ستاروں کی پوجا کرتے تھے۔

س3۔حضرت ابراہیم کے ساتھ عراق کے لوگوں کاروبیہ کیساتھا؟

ج۔ حضرت ابر اہیم کے ساتھ عراق کے لوگوں کارویہ بہت براتھاباد شاہ کے تھم پر آپ کو آگ میں ڈال دیا گیا۔

س4۔حضرت ابراہیم کی سیرت سے ہمیں کیا سبق ملتاہے؟

ج۔ ہمیں آپ کی سیرت سے یہ سبق ملتا ہے کہ ہمیں بھی اللہ تعالیٰ کی راہ میں کسی بھی قشم کی قربانی دینے کے لیے تیار رہناچا ہیے۔

## تفصيلي والات وجوابات

س1-آبزم زم كاواقعه لكھيں۔

ج۔ حضرت ابراجیم عنی اللہ تعالٰی کے تھم پر حضرت اساعیل اور ان کی والدہ کو عرب کے ایک ایسے علاقے میں آباد کیا جہاں نہ کوئی پانی تھااور نہ کھانے پینے کو پچھ تھا۔ اللہ تعالٰی نے اپنی رحمت سے مال بیٹے کے لیے زم زم کا چشمہ جاری کر دیا جو اب تک جاری اور ہر سال اس سے لاکھوں تجاج کرام مستفید ہوتے ہیں۔

س2-حضرت ابراہیم کی قربانی کا قصہ اپنے الفاظ میں بیان کریں۔

ج۔اللہ تعالی نے حضرت ابراہیم کوخواب میں اپنے بیٹے حضرت اساعیل گواللہ تعالیٰ کی راہ میں قربان کرنے کا تھم دیا۔ آپ اپنے بیٹے کو اللہ کی راہ میں قربان کرنے کے لیے تیار ہو گئے مگر اللہ تعالیٰ نے جنت سے مینڈھا بھیج دیا اور حضرت ابراہیم سنت اسے مینڈھے کو اللہ کی راہ میں قربان کر دیا مسلمان اس سنت پر عمل کرتے ہوئے ہر سال عیدالاضیٰ کے موقع پر جانوروں کے قربانی کرتے ہیں۔

دعوت وتبليغ

مخضر سوالات وجوابات

س1۔ دعوت و تبلیغ سے کیامر ادہے؟

ج۔ دعوت و تبلیخ کا مطلب ہے لوگوں کو اسلام کی طرف بلانا اور ان تک اللہ تعالیٰ کے احکامات پہنچانا۔ تمام نبیوں کو اللہ تعالیٰ نے اس مقصد کے لیے دنیامیں بھیجا۔

س2-سبسے پہلے اسلام قبول کرنے والوں کے نام لکھیں۔

ج\_حفرت خدیجبه

حضرت ابو بكرة

حضرت زيد بن حارثه

حضرت علي ال

س3-حضرت ابوطالب نے کسی موقع پر نبی کریم کی حمایت کا اعلان کیا؟

ج۔جب کا فروں نے نبی کریم مَثَالِیْمُ کو دعوت اسلام سے روکا تواس وقت حضرت ابوطالب نے آپ مَثَالِیَمُ کُواپئی حمایت کایقین دلایا۔

س4۔ دعوت و تبلیغ کے سلسلے میں بنی کریم مَناالیم کے اسوہ حسنہ سے ہمیں کیاسبق ملتاہے؟

ج۔ دعوت و تبلیغ کے سلسلے میں بنی کریم مُنَّا اللَّیْ اِن کے بہلے تین سال جھپ کر اسلام کی تبلیغ کی اور اپنے صرف قریبی لو گوں کو اسلام کی تبلیغ شروع کی۔ اس سلسلے میں آپ کو بہت زیادہ تکالیف طرف بلایا۔ نبوت کے چوشے سال آپ مُنَّالِیْنِ نے تھلم کھلا اسلام کی تبلیغ شروع کی۔ اس سلسلے میں آپ کو بہت زیادہ تکالیف برداشت کرنا پڑیں۔

## تفصيلي سوالات

س1-اسلام کے تبلغ کے مراحل کوبیان کریں۔

ج۔دوسری وجی کے بعد آپ نے لوگوں کو اسلام کی طرف بلانا شروع کیا۔ شروع میں آپ مَنَّالْتُیَمُّمْ نے تین سال تک رازداری سے اسلام کی تبلیغ کی۔ شروع میں آپ مَنَّالْلِیَمُ نے اپنے قریبی ساتھیوں کی اسلام کی طرف بلایا۔ نبوت کے چوشے سال آپ مَنَّالْلِیُمُ نے اسلام کی تبلیغ شروع کی اس سلسلے میں آپ کو بہت زیادہ تکالیف برداشت کرنا پڑیں۔

س2۔ دعوت و تبلیغ کے سلسلے میں ابوطالب کا کر دار بیان کریں۔

ج۔ ابوطالب آپ کے چپاتھ انہوں نے ہر مشکل میں آپ کا ساتھ دیا۔ آپ کو اسلام کی تبلیغ میں بہت مشکلات بر داشت کر ناپڑیں ابوطالب نے ہر موقع پر آپ کا ساتھ دیا ابوطالب نے آخری سانس تک آپ کی حمایت جاری رکھی۔

سفر طا ئف

مخضر سوالات

س1- نی کریم مَنافِیمُ نے طائف کاسفر کیوں کیا؟

ج۔عام الحزن کے بعد نبی کریم ملاقلیم نے دین کی تبلیغ کے لیے طائف کاسفر کیا۔

س2- نی اکرم مَالْفَیْرِ نے جس باغ میں پناہ لی کس کی ملکیت تھا؟

ج۔وہ باغ دو بھائیوں عتبہ اور شیبہ کی ملکیت تھا۔

س3-حفرت جريل آپ كے پاس كيا پيغام لے كر آئے؟

ج۔ حضرت جبریل آپ مُنگانِیْم کے پاس تشریف لائے اور کہا کہ پہاڑوں کا فرشتہ بھی میرے ساتھ ہے اگر آپ تھم دیں تواس شہر کو دونوں پہاڑوں کے در میان پیس کرر کھ دیا جائے آپ مُنگانِیم نے فرمایا۔ جھے امید ہے کہ ان کی اولا د ضرور اللہ تعالیٰ کا دین قبول کرے گی۔.

س4۔ سفر طائف سے ہمیں کیاسبق ملتاہے؟

ج۔ سفر طائف سے ہمیں یہ سبق ملتاہے کہ اللہ تعالٰی کی راہ میں آنے والی مشکلات کوبر داشت کرنانبیوں کی سنت ہے اور زندگی میں آنے والی مشکلات پر صبر کرنا بھی ضروری ہے۔

## تفصيلي سوالات

س1-طائف کے لوگوں کا آپ مَلَا لَیْکُمْ کے ساتھ کیسارویہ تھا؟

ج۔ طائف کے لوگوں کا آپ مُنگالِیُنِیْم کے ساتھ رویہ بہت براتھا طائف کے لوگوں نے آپ کی بات نہیں سنی۔ شہر کے آوارہ لڑکوں نے آپ کو پتھر مار کرزخمی کر دیا۔ اس کے بعد آپ مُنگالِیُمُ نے ایک باغ میں پناہ لی اور اللہ تعالیٰ سے اپنی مشکلات دور کرنے کی دعا کی۔

س2\_ سفر طا كف كاواقعه اپنے الفاظ میں بیان كریں۔

ج۔عام الحزن کے بعد آپ منگائی اسلام کی تبلیغ کے لیے طائف تشریف لے گئے طائف عرب کا شہر ہے جو مکہ مکر مہ ہے 90 کلو میٹر دور واقع ہے اس سفر میں آپ منگائی کے ساتھ حضرت زید بن حارثہ تنے آپ منگائی کے طائف والوں کو اسلام کی دعوت دی مگر ان لوگوں نے انکار کر دیا شہر کے آوارہ لڑکوں نے آپ منگائی کو پھر مار کر زخمی کر دیا۔ آپ نے صبر کیا اور اللہ تعالی سے دعا .کی۔